India conveys its strong concern to Pakistan on the terror attack planned by JeM in the UT of Jammu and Kashmir

November 21, 2020

جموں وکشمیر کے مرکزی علاقہ میں جیش محمد کے ذریعہ کئے گئے دہشت گردانہ حملے پر بھارت نے پاکستان سے اپنی سخت تشویش کا اظہار کیا

21 نومبر، 2020

جموں وکشمیر کے علاقہ نگروٹہ میں 19 نومبر 2020 کو بھارتی فورسز کی طرف سے ایک بڑے دہشت گردانہ حملہ کو ناکام بنا دیا گیا تھا۔ ابتدائی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حملہ آور افراد اقوام متحدہ اور کئی دوسرے ممالک کی طرف سے پابندی لگائے گئے ایک دہشت گرد تنظیم جیش محمد (جی ایم) کے رکن ہیں۔ حکومت ہند نے جیش محمد کی طرف سے بھارت کے خلاف جاری دہشت گردانہ حملوں پر اپنے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

جیش محمد ماضی میں بھارت میں متعدد حملوں کا حصہ رہا ہے، جن میں فروری 2019 میں پلوامہ حملہ بھی شامل ہے۔ اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد کی بڑے ذخائر، جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے میں امن وسلامتی کو غیر مستحکم کرنے کے لئے ایک خاص حملے کی تفصیلی منصوبہ بندی کی نشاندہی کرتے ہیں، خاص طور پر، ضلعی ترقیاتی کونسل کے مقامی انتخابات کے انعقاد کے جاری جمہوری عمل کو پٹری سے اتارنے کے لئے۔

وزارت خارجہ کی جانب سے پاکستان کے چارج ڈی افیئرز کو طلب کیا گیا ہے اور حملے کی کوشش پر سخت احتجاج درج کرایا گیا ہے۔ اس حملے کو صرف بھارتی سکیورٹی فورسز کی چوکسی کی وجہ سے ہونے سے روکا گیا تھا۔ یہ مطالبہ کیا گیا کہ پاکستان اپنی سرزمین سے سرگرم دہشت گردوں اور دہشت گرد گروہوں کی حمایت کرنے کی پالیسی سے باز آجائے، اور دوسرے ممالک میں حملے کرنے کے لئے دہشت گرد تنظیموں کے زیرانتظام دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کردے۔ بھارت نے اپنے دیرینہ مطالبے کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور دو طرفہ وعدوں کو پورا کرے جس کے تحت اس سے کہا گیا ہے کہ اپنے زیر اقتدار کسی بھی علاقے کو بھارت کے خلاف دہشت گردی کے لئے کسی بھی طرح استعمال نہ ہونے دے۔

حکومت ہند دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی قومی سلامتی کے تحفظ کے لئے تمام ضروری اقدامات کرنے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔

نئی دہلی

21 نومبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release